# دعائے استخارہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ط فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ط اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الاَمْرَ خَیْرٌ لِّی فِی دِیْنِی وَمَعَاشِی وَعَاقِبَۃِ اَمْرِی فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِی ثُمَّ بَارِکْ لِی فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الاَمْرَ شَرٌّ لِّی فِی دِیْنِی وَمَعَاشِی وَعَاقِبَۃِ اَمْرِی فَاصْرِفْہُ عَنِّی وَاصْرِفْنِی عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِی بِہٖ

ترجمہ:

اے اللہ میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ خیر کا مطالبہ کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ساتھ قوت کا مطالبہ کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں اس لئے کہ تو طاقت رکھتا ہے اور میں طاقت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے میں نہیں جانتا اور تو ہی غیبوں کا جاننے والا ہے اے اللہ اگر تیرے علم میں یہ بات ہے کہ یہ کام میرے لئے میرے دین' میری معیشت اور میرے کام کے انجام میں بہتر ہے تو اسے میرے مقدر میں کردے اور میرے لئے اس کو آسان کردے پھر میرے لئے اس میں برکت ڈال دے اور اگر تیرے علم میں یہ بات ہے کہ یہ کام میرے لئے میرے دین' میری معیشت اور میرے کام کے انجام میں برا ہے تو اسے مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے پھیر دے اور میرے مقدر میں بھلائی رکھ دے جہاں بھی ہو پھر مجھے اس پر راضی کردے

[بخاری (1162) ابوداود (1538)]

نوٹ: استخارہ کرنے والا ھذا الامر کی جگہ پر اپنی حاجت کا نام لے۔